



علامہ محمد اقبال

ولادت: ۱۸۷۷ء وفات: ۱۹۳۸ء

شیخ محمد اقبال سیال کوٹ میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام شیخ نور محمد تھا۔ سیال کوٹ سے ایف۔ اے پاس کیا۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم۔ اے کیا۔ انگلستان سے بیرسٹری اور جرمنی کی ہائیڈل برگ یونیورسٹی سے پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگریاں حاصل کیں۔ واپسی پر لاہور میں سکونت اختیار کر لی۔ بیرسٹری کا پیشہ اپنایا۔

”بانگ درا، ضربِ کلیم، بالِ جبریل“ اور ”ارمغانِ حجاز“ ان کے اُردو کلام پر مشتمل ہیں۔ مغربی علوم سے ماحقہ، آگہی کے ساتھ مشرقی علوم، قرآن، سیرت اور تاریخِ اسلام کے گہرے مطالعے نے ان کے میدانِ فکر کو اتنی وسعت بخشی تھی کہ جس کا احاطہ ممکن نہیں۔ اقبال نہ صرف ایک اچھے قانون دان، سیاست دان، صوفی، تحریکِ پاکستان کی اہم شخصیت بلکہ پاکستان کے قومی شاعر بھی ہیں۔

پہلے ”وطن دوستی اور بعد میں ملت دوستی اور یہیں سے انسان دوستی“ ان کی شاعری کے اہم موضوعات ہیں۔ اقبال نے مسلمان کو مسلمان بننے اور خود کو پہچان کر عشقِ رسول ﷺ، یقین اور عمل کے راستے پر چلنے کا سبق دیا۔ نیز مسلمانوں کے سیاسی شعور کو صحیح سمت عطا کی۔



دُنیاۓ اسلام

حاصلاتِ تعلیم: یہ نظم پڑھ کر طلبہ: (۱) ردیف کی نشان دہی کر سکیں۔ (۲) نظم کا مرکزی خیال لکھ سکیں۔ (۳) مجاز مرسل کی تعریف بیان کر سکیں اور پہچان سکیں۔ (۴) نئے الفاظ سیکھ سکیں۔

کیا سُناتا ہے مجھے تُرک و عَرَب کی داستاں
مجھ سے کچھ پنہاں نہیں اسلامیوں کا سوز و ساز

حکمتِ مغرب سے مِلّت کی یہ کیفیت ہوئی
ٹکڑے ٹکڑے جس طرح سونے کو کر دیتا ہے گاز

ہو گیا مانندِ آبِ ارزاں مُسلمان کا لہو
مضطرب ہے تو کہ تیرا دل نہیں دانائے راز

ربطِ وضبطِ مِلّتِ بیضا ہے مشرق کی نجات
ایشیا والے ہیں اِس ٹکٹے سے اب تک بے خبر

ایک ہوں مُسلم حَرَم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تا بہ خاکِ کاشغر

جو کرے گا امتیازِ رنگ و خوں مٹ جائے گا
ترکِ خرگاہی ہو یا اعرابی والا گھر

نسل اگر مسلم کی مذہب پر مُقَدَّم ہوگئی
اُڑ گیا دنیا سے تو مانندِ خاکِ رہ گزر
(ماخوذ از: ”کلیاتِ اقبال“)



سوال ۱: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) مسلمانوں میں اتحاد کیوں ضروری ہے؟

(ب) امتیازِ رنگ و خوں سے کیا مراد ہے؟

(ج) علامہ اقبال کے ان اشعار میں مسلم ملت کے لیے کیا پیغام ہے؟

سوال ۲: درج ذیل الفاظ و تراکیب کے معنی بتائیے:

پنہاں - حکمتِ مغرب - گاز - داناے راز - ملتِ بیضا

سوال ۳: درج ذیل اشعار کی وضاحت کیجیے:

حکمتِ مغرب سے ملت کی یہ کیفیت ہوئی
ٹکڑے ٹکڑے جس طرح سونے کو کر دیتا ہے گاز

نسل اگر مسلم کی مذہب پر مقدم ہوگئی
اُڑ گیا دنیا سے تو مانندِ خاکِ رہ گزر

سوال ۴: درج ذیل بیانات میں سے درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف) ملّی اتحاد کے لیے تعصبِ نقصان وہ ہے۔ ()

(ب) قومی ترقی کے لیے اتحاد کی کوئی ضرورت نہیں۔ ()

(ج) نظم کے ان اشعار میں قوافی ہیں مگر ردیف نہیں ہے۔ ()

(د) گاز، سونے کے ٹکڑے جوڑ دیتا ہے۔ ()

(ه) ملتِ بیضا کے ربط و ضبط میں مشرق کی نجات ہے۔ ()

سوال ۵: اپنی کتاب کی دوسری نظموں یا غزلوں کے پانچ اشعار لکھ کر ردیف اور قافیے کی نشان دہی کیجیے۔

سوال ۶: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف) اس نظم میں نیل سے مراد ہے:

(۱) ندی (۲) نیلا رنگ

(۳) دریا (۴) جھیل

(ب) نظم ”دنیاے اسلام“ سے سبق ملتا ہے:

(۱) نفاق کا (۲) اتحاد کا

(۳) خوش اخلاقی کا (۴) جنگ کا

(ج) اس نظم میں داستان سنانے کا ذکر ہے:

(۱) ایران و توران کی (۲) ترک و عرب کی

(۳) مشرق و مغرب کی (۴) شمال و جنوب کی

(د) کا شغریہ ہے:

(۱) عربستان کا (۲) افغانستان کا

(۳) ترکستان کا (۴) چین کا